Pak Olive
A project of Government of Pakistan

پاکستان میں زیتون کی کاشت کی تجارتی بنیادوں پر ترقی

فیز II

زیتون کا ماہانہ کیلنڈر

وفاقی حکومت زیتون کی صنعتی کاشت کے تین سالہ منصوبے پر عمل پیرا ہے اور اس کے ذریعے پاکستان کو دنیا میں زیتون کے سب سے بڑے پروڈیوسرز میں سے ایک بنانے کے لیے کوشاں ہے۔ اس مقصد کو پورا کرنے کے لیے بھرپور اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

Prepared by
KHAITY
Ai EMPOWERED FARMING

پاک اولیو کا تعارف

پاکستان آج کل جن مسائل کا شکار ہے ان میں زر مبادلہ کی کمی سر فہرست ہے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ پٹرولیم کی مد میں خرچ کئے جانے والے خطیر زر مبادلہ کے بعد خوردنی تیل کو درامد کرنے میں ایک اندازے کے مطابق تقریباً 4.5 بلین ڈالر سالانہ خرچ ہو جاتے ہیں۔

یوں تو خوردنی تیل کی کمی کو مقامی طور پر پورا کرنے کے لئے بہت زیادہ کوششیں ہوئی ہیں جن میں زیر کاشت رقبہ اور فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ شامل ہیں لیکن بڑھتی آبادی کے ساتھ، اناج کی ضرورت میں اضافہ، شہری دباؤ، رہائشی سہولتوں کے لئے زرعی آراضی کا استعمال کرنے کی وجہ سے ایسا ثمر مندہ تعبیر نہیں ہو سکا ہے۔ اب ایک ایسی فصل کو صنعتی بنیادوں پر متعارف کروانے کی ضرورت ہے جو کہ مستقل بنیادوں پر خوردنی تیل کی ضرورتوں کو پورا کرے۔ اسی لئے حکومت پاکستان نے زیتون کی تجارتی اور صنعتی بنیادوں پر کاشت کا فیصلہ کیا جسے ایک میگا پراجیکٹ کے توسط سے پورے ملک میں لانچ کیا گیا ہے۔ یہ بات باعث اطمینان ہے کہ کسانوں کو ترغیب دینے کی خاطر پاک اولیو (PakOlive) کے نام سے ایک برینڈ بھی رجسٹر کروایا گیا ہے۔ اس کا مقصد سرکاری اور نجی شعبہ سے مل کر زیتون کی ترویج، ترقی اور عوام الناس میں اگاہی ہے۔

پاکستان میں زیتون کی کاشت کے بارے میں حقائق

اس اقدام سے نہ صرف درآمدی بلوں میں کمی آئے گی بلکہ زیتون کے تیل کی برآمد سے غیر ملکی ذخائر بھی حاصل ہوں گے۔ پاکستان میں تقریباً دس ملین ایکڑ رقبہ زیتون کی کاشت کے لیے موزوں ہے۔ اس لیے حکومت کسانوں کو اس کی زیادہ سے زیادہ صلاحیت تک لے جانے کے لیے سہولت فراہم کر رہی ہے۔

5 MILLION
زیتون کے پودے کاشت کیے گئے ہیں۔

40,000 ACRES
زیتون کے لیے زیر قبضہ زمین

15,416 JOBS
اب تک پیدا ہونے والے مواقع

264 MILLION
2021-2022 میں تقریباً 264 ملین روپے کی قدر کے زیتون کا پھل اور تیل نکالے گئے۔

Pak Olive
A project of Government of Pakistan

ہم سے رابطہ کریں۔

- +92 51 9255319
- www.pakolive.com
- project@pakolive.com
- www.twitter.com/pakolive15
- www.facebook.com/pakolive.pk
- www.youtube.com/@PakOlive

*پاکستان میں زیتون کی کاشت، شاخ تراشی اور دیگر تحقیق ویڈیوز پاک اولیوز (PakOlives) کے یوٹیوب چینل پر موجود ہیں۔ رہنمائی کے لئے پاک اولیوز یوٹیوب چینل وزٹ کریں۔

جنوری

- 1 سے 3 سال کے پودوں کے ساتھ سپورٹ کے لیے پلاسٹک کے پائپ یا بانس کی چھڑی لگائیں تاکہ پودے کو سیدھار کھا جاسکے لیکن چھڑی کو دیمک کی دوائی ضرور لگائیں۔
- ایک سے تین سال کے پودوں میں دیمک کے حملہ کے تدارک کے لیے کلورپائریفاس یا فپرونل کی تجویز کردہ مقدار کا استعمال کریں۔
- نئے پودے لگانے کے لیے زمین کی تیاری، باغ کی داغ بیل اور گڑھے نکالنے کا عمل شروع کریں۔
- زیتون کے تین سال کے پودوں کو 100 سے 200 گرام نائڑوجن اور 100 سے 150 گرام فاسفورس اور 100 سے 200 گرام پوٹاش ڈالیں۔
- 4 سے 6 سال یا زائد عمر کے پودوں کے درمیانی حصے کو ہوادار بنانے کے لیے ساتھ ساتھ جڑی ہوئی کراس شاخیں، خشک اور زیادہ جھکی ہوئی شاخوں کی کٹائی کی جائے۔
- 4 سے 6 سال یا زیادہ عُمر کے پودوں کو ایک دفعہ پانی لگایا جائے جبکہ چھوٹے پودوں (1 سے 3 سال) کو مہینے میں دو دفعہ پانی لگائیں۔

فروری

- نئے پودے لگانے کے لیے وضع کاری (Layout) کے بعد مقررہ نشان پر 3x3 فٹ (چوڑی × گہرائی) کے گڑھے بنائے جائیں۔
- 2 سے 4 سال یا اس سے بڑے پودوں کو ایک جبکہ چھوٹے پودوں (1 سے 3 سال) کو مہینے میں دو دفعہ پانی لگائیں۔
- پودوں کی شاخ تراشی* کے بعد تنے پر 2 سے 3 فٹ اونچائی تک بورڈیکس پیسٹ لگا دینا چاہیے۔
- زیتون کے سائیلڈ (سفید روئی دار) سے بچاؤ کیلئے کیمیائی زہر مثلاً بائیفینتھرین (10EC)، امیڈکلوپرڈ گیماسائہلوتھرین وغیرہ میں سے کسی ایک زہر کے محلول کے ساتھ پانچ چمچ سرف فی 20 لیٹر ٹینکی میں ڈال کر پودوں پر اچھی طرح سپرے کرنے کے ساتھ ساتھ درختوں کے نیچے دوروں میں بھی سپرے کریں۔
- نئے پودے لگانے کے بعد فوراً آبپاشی کریں۔
- نئے لگائے گئے پودوں کے دوروں میں بھرائی کی مٹی میں دراڑیں آجائیں تو ان کو حسب ضرورت مٹی سے بھر کر دوبارہ پانی لگادیں۔
- چھوٹے پودوں کی مناسب شاخ تراشی* کریں۔
- پھل دار پودوں پر پھول آنے سے پہلے زنک ایک گرام، سلفر 1.5 گرام اور بوران آدھے سے ایک گرام فی لیٹر پانی میں محلول بنا کر سپرے کریں۔

مارچ

- زیتون کے نئے پودے لگانے کے لئے وضع کاری (Layout) کا عمل مکمل کریں۔
- زیتون کے نئے پودے لگانے کے فوراً بعد پانی لگادینا چاہیے اور اگر بھرائی کی مٹی میں دراڑیں آجائیں تو ان کو حسب ضرورت مٹی سے بھر کر دوبارہ پانی لگادیں۔
- نئے پودوں کو لکڑی کی چھڑی یا پلاسٹک پائپ لگا کر سہارا دیں تاکہ پودا سیدھا رہ سکے، لیکن چھڑی کے استعمال کی صورت میں اس کو دیمک کی دوائی ضرور لگائیں۔
- پودوں کے تنے کے نچلے حصے سے نکلنے والی شاخوں یعنی سکرز کو کاٹ دیں۔
- نئے باغات میں دیمک کی کنٹرول کیلئے کلورپائریفاس، فپرونل یا امیڈکلوپرڈ کی تجویز کردہ مقدار کا استعمال کریں۔
- زیتون کے سائیلڈ (سفید روئی دار) کے حملے سے بچنے کے لیے احتیاطی تدابیر اختیار کی جائیں اور حملے کی صورت میں فوری تجوزکردہ مناسب سپرے کی جائے یا احتیاطاً پھول آنے سے 15 دن پہلے سپرے کرلیا جائے۔
- جڑی بوٹیوں کو کنٹرول کیا جائے اور اس کے لیے ہلکی گوڈی کی جائے۔
- ضرورت کے مطابق بڑے پودوں (2 سے 4 سال یا زیادہ) کو 1-2 دفعہ پانی لگایا جائے لیکن پھول بننے کا عمل شروع ہو جائے تو پانی روک دیں۔ اگر درجہ حرارت بڑھ جائے تو پھول والے پودوں کو بھی ہلکا پانی لگادیں۔
- چھوٹے پودوں (1 سے 3 سال) کو 2-3 دفعہ ماہانہ پانی لگائیں۔
- زیادہ بارشوں میں بعض دفعہ پودوں پر گھونگے (snails) کا حملہ ہو سکتا ہے تو اس کے کنٹرول کے لیے زمین سے ایک فٹ کی اونچائی پر تنے کے گرد دو انچ کی چوڑائی میں گریس لگادیں یا metarax دوائی پودوں کے تنے کے گرد ڈال دیں۔
- بعض علاقوں میں درجہ حرارت کم ہونے کی وجہ سے پھول دیر سے آتے ہیں اس صورت میں پھول آنے سے پہلے زنک ایک گرام، سلفر 1.5 گرام اور بوران آدھے سے ایک گرام فی لیٹر پانی میں محلول بنا کر سپرے کریں۔

اپریل

- زیتون کے نئے پودے لگانے کے لئے وضع کاری (Layout) کا عمل مکمل کریں اور سہارے کے لئے پودوں کے ساتھ پلاسٹک کا پائپ یا لکڑی کی چھڑی لگائیں۔
- تیلے یا مائٹس کے حملے کی روک تھام کے لیے سفارش کردہ زہر کا سپرے کریں۔
- پودوں پر پھل بننے کے بعد کو 400 سے 500 گرام نائٹروجن کھاد ڈالنی چاہیے اور NPK + TE (20:20:20) بحساب 5 گرام فی لیٹر پانی میں ملا کر 15 دن کے وقفے سے تین دفعہ سپرے کریں۔
- جڑی بوٹیوں کا تدارک ہلکی گوڈی سے کریں۔
- 1 سے 3 سال کے پودوں کو 05 سے 100 گرام نائٹروجن کھاد ڈالیں۔
- اگر زیتون کے سائیلڈ (سفید روئی دار) کا حملہ ہو تو فوری طور پر مناسب سپرے کریں۔
- نئے باغات میں دیمک کے کنٹرول کیلئے مناسب زہر کا استعمال کریں۔
- 4 سے 6 سال کے پودوں کو 1 سے 2 دفعہ اور 1 سے 3 سال پودوں کو 2 سے 3 دفعہ ماہانہ پانی لگائیں۔

مئ

- پھل دار پودوں کو NPK+TE (20:20:20) بحساب 5 گرام فی لیٹر میں پانی ڈالا کر 15 دن کے وقفے سے سپرے جاری رکھیں۔
- چھوٹے پودوں کے پانی کا خاص خیال رکھیں اور ضرورت کے مطابق 3 سے 4 دفعہ ماہانہ پانی لگائیں اور گرمی سے بچاؤ کی کوشش کریں۔
- اگر تنے کے نچلے حصے سے سکرز نکلے ہوں تو ان کو کاٹ دیں۔
- پودوں کے نزدیک اور باغ سے جڑی بوٹیوں کا فوری تدارک کریں۔
- چھوٹے پودوں میں دیمک کے کنٹرول کے لیے تجویز کردہ دوائی کا استعمال کریں
- 4 سے 6 سال کے پودوں کو 1 سے 2 دفعہ اور 1 سے 3 سال پودوں کو 2 سے 3 دفعہ ماہانہ پانی لگائیں۔

جون

- جڑی بوٹیوں کا تدراک کریں۔
- پودوں کے دوروں اور باغ کی صفائی کا خاص خیال رکھیں اور ضرورت پڑنے پر گلائفوسیٹ کا سپرے بحساب 2.5 ملی لیٹر فی لیٹر پانی میں ملا کر پودوں کے دوروں کے علاوہ سپرے کریں۔
- اگر سکرز نکلے ہوں تو ان کو کاٹ دیں۔
- چھوٹے پودوں میں دیمک کے کنٹرول کے لیے مناسب زہر کا استعمال کریں۔
- 4 سے 6 سال کے پودوں کو 1 سے 2 دفعہ اور 1 سے 3 سال پودوں کو 2 سے 3 دفعہ ماہانہ پانی لگائیں۔

جولائی

- مون سون کی بارشوں میں جڑی بوٹیوں کے فوری تدارک کریں اور زمین کے وتر آنے پر بیلچے یا درانتی کا استعمال کرکے ان کو تلف کریں اور ضروت پڑنے پر مناسب زہر کا استعمال کریں۔
- بارشوں کی وجہ سے درخت کے دور میں کھڑے پانی کو جتنی جلدی ممکن ہو نکال دیں تاکہ پودے کو نقصان نہ ہو۔ اضافی پانی نکالنے کے لیے واٹر پمپ بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔
- زیتون کے سائیلڈ (سفید روئی دار) کیڑے کا حملہ ہو تو جلد از جلد مناسب سپرے (کنفیڈور، بائیفینتھرین، گیماسائہلوتھرین وغیرہ) کرکے کنٹرول کریں اور اگر ضروت پڑے تو ایک ہفتے کے بعد دوبارہ سپرے کریں۔
- زیادہ مون سون والے علاقوں میں پودوں پر چور کیڑا حملہ آور ہوتا ہے یہ کیڑا رات عشاء کے بعد حملہ آور ہوتا ہے اور پھل کا کافی نقصان کرتا ہے اس لیے مناسب کیڑے مار زہر لیمڈا، گیماسائہلوتھرین وغیرہ عشاء کے وقت سپرے کرنے سے کنٹرول کیا جاسکتا ہے۔
- اگر زمین وتر آجائے تو پودوں کی گوڈی کریں۔
- بارشوں کی وجہ سے بعض علاقوں میں پانی لگانے کے چینل/لٹھیاں ٹوٹ جاتی ہیں اور جڑی بوٹیوں سے بھر جاتی ہیں، ان کو صاف کرنے کی ضرورت ہوتی ہے اور دوبارہ باندھنا پڑتا ہے۔
- کچھ علاقوں میں اس موسم میں سائبیریا سے پرندے تلیر، مرغابی وغیرہ جھنڈ کے جھنڈ آتے ہیں اور فصل پر حملہ اور ہوتے ہیں یہ پرندے زیتون کے پھل کا کافی نقصان کرتے ہیں ان کو فوراً بھگانا بہت ضروری ہے اس کے لیے گولے یا ڈبے وغیرہ استعمال کیے جاسکتے ہیں۔
- بعض علاقوں میں چھوٹے پودوں کو اس مہینے امر بیل سے بھی کافی نقصان ہوتا ہے۔ اس کو فوری طور پر ختم کیا جائے۔
- نئے پودے لگانے کے لیے زمین تیار کریں۔
- پھل دار پودوں کو 400 سے 500 گرام نائٹروجن اور 300 سے 400 گرام فاسفورس اور 750 گرام پوٹاش فی پودہ ڈالیں۔
- چھوٹے پودوں کی مناسب آبپاشی جاری رکھیں اور تین سال کے پودوں کو 70 سے 180 گرام نائٹروجن اور 100 سے 150 گرام فاسفورس اور 100 سے 200 گرام پوٹاش ڈالیں۔

اگست

- اگر نئے پودے لگانے ہوں تو باغ کی داغ بیل کے ساتھ 3x3 فٹ (چوڑی × گہرائی) کے گڑھے بنانا شروع کریں۔
- بارش نہ ہونے کی صورت میں زیتون کے چھوٹے پودوں (1 سے 3 سال) کی ہر ہفتے آبپاشی کریں۔
- پھل دار پودوں کو مہینے میں ایک آبپاشی کریں۔
- زیتون کے سائیلڈ کے حملے کا ضرورت پڑنے پر تدراک کریں۔
- اگر پھل سکڑ جائے تو متواتر 2 سے 4 پانی صبح، شام لگانے چاہیے تاکہ پھل سے سکڑپن ختم ہو جائے۔
- اگر پھل سے اچار بنانا مقصود ہو تو اس کے لیے تیاری مکمل کریں اور پھل کی ایسی اقسام جو جلدی تیار ہو جاتی ہیں ان کو سبز حالت یا آدھا پکا ہوا پھل برداشت کریں اور اچار تیار کرلیں۔

ستمبر

- چھوٹے پودوں (1-3 سال) کو پانی لگانے کا خاص خیال رکھیں اور بارش نہ ہونے کی صورت میں مہینے میں 2 سے 3 دفعہ پانی لگائیں۔
- ضرورت پڑنے پر جڑی بوٹیوں کو کنڑول کرنے کے لیے ہل چلائیں۔
- اگر پھل سے تیل حاصل کرنا ہو تو پھل کی ٹوکریوں، بوتلوں اور ڈبوں وغیرہ کا بندوبست کرلیا جائے اور لیبر کی ضرورت ہو تو اس کا بھی بندوبست کرلیا جائے۔
- زیادہ بارش ہونے کی صورت میں اضافی پانی کی نکاسی کا بندوبست کریں۔
- جن پودوں سے پھل برداشت کریں ان کو 300 سے 400 گرام فاسفورس اور 600 سے 700 گرام پوٹاش فی پودہ ڈالیں۔
- نئے پودے لگانے کے لیے کھودے گئے گڑھوں میں اوپر والی 6 انچ مٹی کے ساتھ 50 کلو گرام گوبر کی گلی سڑی کھاد کے ساتھ 500 گرام ڈائی امونیم فاسفیٹ، 250 گرام پوٹاشیم سلفیٹ اور 40 گرام کاربوفیوران گڑھے میں ڈال کر باقی گڑھا عام مٹی سے بھر دیں اور فوری طور پر پانی لگادیں۔
- اگر ضرورت ہو تو اچار کے لیے پھل کی برداشت اور اچار بنانے کا عمل جاری رکھیں اور اتنا ہی پھل برداشت کریں جو سنبھال سکیں۔

اکتوبر

- اگر تیل والی اقسام رنگ تبدیل کرنا شروع کردیں تو برداشت سے دو ہفتے قبل پانی لگانا بند کردیں تاکہ اعلی کوالٹی کا تیل حاصل کیا جاسکے۔
- تیل والی اقسام کے پکنے کے مطابق پھل توڑنے کے بندوبست کو حتمی شکل دی جائے اور تیل نکالنے والی مشین کے انچارج سے رابطہ کرکے اپنی باری کا تعین کرلیں۔
- چھوٹے پودوں کو ضرورت کے مطابق 2-3 دفعہ ماہانہ پانی لگائیں۔
- اگر پیکاک لیف سپاٹ کا حملہ ہو تو مناسب جرسومہ کش سپرے کریں۔
- نئے پودے لگانے کا کام جلد از جلد مکمل کریں۔
- جڑی بوٹیوں کے تدارک کا مناسب بندوبست کریں۔
- اگر زیتون کے پودوں کو ابھی تک کھاد نہیں دی گئی تو ان کو 300 سے 500 گرام نائڑوجن اور 300 گرام فاسفورس اور 600 سے 700 گرام پوٹاش ڈالیں۔

نومبر

- صفائی اور آبپاشی کا خاص خیال رکھیں، چھوٹے پودوں (1 سے 3 سال) کو 2 سے 3 دفعہ ماہانہ پانی دیں۔
- اگر کسی وجہ سے پھل کی برداشت نہ ہو سکی ہو تو اسے مکمل کریں۔
- اگر کسی علاقے میں دھند کا خطرہ ہو تو چھوٹے پودوں کو سردی سے بچاؤ کے لیے مناسب بندوبست کریں۔
- اس مہینے کے آخر سے 4 سے 6 سال یا زیادہ عمر والے پودوں کی شاخ تراشی* شروع کریں۔
- 1 سے 3 سال کے پودوں کو ضرورت کے مطابق 2 سے 3 دفعہ پانی لگائیں اور 4 سے 6 سال یا زیادہ عمر کے پودوں کو ماہانہ ایک دفعہ پانی لگائیں۔

دسمبر

- پودوں کی خوراک کی ضرورت پوری کرنے کے لیے پھل دار پودوں کو 50 کلو گرام گلی سڑی گوبر کی کھاد اور دیگر سفارش کردہ کھاد کی مقدار دے دی جائے اور اچھی طرح پودے کے دور میں مکس کرنے کے بعد پانی لگادیا جائے۔
- پودے کے نچلے حصوں سے نکلنے والے سکرز کو کاٹ دیا جائے۔
- پودے کے تنے پر بورڈیکس پیسٹ لگایا جائے جس کی تنے پر اونچائی 2 سے 3 فٹ ہونی چاہیے۔
- نئے باغ کے لیے داغ بیل کے ساتھ 3x3 فٹ چوڑائی x گہرائی کے گڑھے وضع کاری (Layout) کے مطابق بنانا شروع کریں۔
- کھودے گئے گڑھوں میں اوپر والی 6 انچ مٹی کے ساتھ 50 کلو گرام گوبر کی گلی سڑی کھاد کے ساتھ 500 گرام ڈائی امونیم فاسفیٹ، 250 گرام پوٹاشیم سلفیٹ اور 40 گرام کاربوفیوران گڑھے میں ڈال کر باقی گڑھا عام مٹی سے بھر دیں۔
- زیتون کے تین سال کے پودوں کو 70 سے 130 گرام نائڑوجن اور 100 سے 150 گرام
- فاسفورس اور 100 سے 200 گرام پوٹاش ڈالیں۔ پھل دار پودوں کو 100 سے 200 گرام نائڑوجن اور 300 گرام فاسفورس اور 600 گرام پوٹاش ڈالیں۔